السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کسی دوسرے شخص سے اس کی پرائیویٹ بات پوچھنا چاہتا ہے جبکہ وہ اسے نہیں بتانا چاہتا، کیا ایسے حالات میں جھوٹ بول کر دوسرے شخص کو ٹالا جاسکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت اسلامیہ میں جھوٹ بولنا سنگین جرم ہے۔ احادیث میں بات بات پر جھوٹ بولنا منافقین کی علامت قرار دیا گیا ہے۔ صرف تین مواقع پر خلاف واقعہ بات کہنے کی اجازت ہے:

1۔ دو بھائیوں یا دوستوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے خلاف واقعہ بات کی جاسکتی ہے۔

2۔ بیوی خاوند آپس کی ناچاقی کو دور کرنے کے لئے بقدر ضرورت خلاف واقعہ بات کر سکتے ہیں۔

3۔ میدان جہاد میں دشمن کی چالوں کو ناکام کرنے کے لئے جھوٹ بولا جاسکتا ہے۔

صورت مسئولہ ان صورتوں میں سے نہیں ہے، لہٰذا اگر کوئی دوسرے کو اپنی پرائیویٹ بات نہیں بتانا چاہتا تو اسے مجبور نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اس سلسلہ میں جھوٹ بولنے کی اجازت ہے۔ کھلے الفاظ میں صاف کہہ دیا جائے کہ میں اس بات کو کسی پر ظاہر نہیں کرنا چاہتا، جھوٹ بولنے کی ضرورت یا اجازت نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:411